سوال

(51) عورت سجدہ کس طرح کرے۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت نماز کا سجدہ باتباع سنت اس طرح کرے کہ اس کی کہنیاں اس کے پہلوؤں سے الگ اور پیٹ رانوں سے جدا ہو، جیسا کہ حدیث ابوداؤد عن میمونۃ وحدیث مسلم وبخاری عن عبداللہ بن بحینہ سے ظاہر ہے یا اپنی کہنیوں کو رانوں سے ملا کر زمین سے اس طرح مل جائے کہ گویا کہ وہ اس سے چمٹ گئی۔ جیسا کہ حدیث عن یزید بن حبیب انہ صلی اللہ علیہ وسلم مر علی امرأتین تصلیان فقال اذا سجدتما فضما بعض اللحم الی الارض ان المرأۃ فی ذالک لیست کالرجل۔ روی ابوداؤد فی مراسلہ ورواہ البیہقی من طریقین موصولین لکن فی کل منہما متروک؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت مرد دونوں کا نماز پڑھنے کا ایک ہی طریقہ ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: صَلُّوكَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي رواہ البخاری۔ اور بخاری باب سنۃ الجلوس فی التشہد میں ہے کانت ام الدرداء تجلس فی صلوتہا جلیسۃ الجر جل وکانت فقیہۃ۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ عورتیں بھی مردوں کی طرح بیٹھیں اور جو حدیثیں بیہقی اور ابوداؤد کی مذکور فی السوال ہیں وہ ضعیف ہیں قابل حجت نہیں۔

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 3 ص 175